تاریخی قصیدہ اور مشہور نعتوں کا گلدستہ

قصیدہ

حسان بن ثابتؓ

مجموعہ

أناشید انس یونس



مکتبہ علم وادب

رشید آباد کالونی ملتان موبائل: 0333-6189453

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخی قصیدہ اور مشہور نعتوں کا گلدستہ

قصیدہ حسان بن ثابتؓ

و

مجموعہ

أناشید انس یونس

ناشر

مکتبہ علم و ادب

رشید آباد کالونی ملتان فون نمبر 0333-6189453

نام کتاب ________ قصیدہ حسان بن ثابتؓ و
أناشید انس یونس
تاریخ اشاعت ________ محرم ۱۴۲۹ھ
بااہتمام ________ محمد طاہر
مرتب ________ حافظ محمد طاہر ملتانی
کمپوزنگ ________ مکتبہ ختم نبوت بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
0306-7475216-0614577468

ناشر
مکتبہ علم و ادب رشید آباد کالونی ملتان
فون نمبر: 0333-6189453

ضروری گذارش

- بندہ نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ کتاب میں کسی قسم کی کوئی بھی غلطی نہ رہے۔
- تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے غلطی رہ جانے کا امکان ہے۔
- لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں۔
- تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔
- نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست

اُمت ہے۔ نہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی آئے گا اور نہ ہی آپ ﷺ کی اُمت کے بعد کوئی اُمت آئے گی۔

سرکارِ دو عالم ﷺ کی انتھک محنت اور شب و روز اُمت کی اصلاح کی فکر اور غم کی بدولت اللہ پاک نے دین اسلام کو پوری دنیا میں عام فرما دیا اور انسانیت کو ہمیشہ کی آگ (جہنم) سے بچ کر دائمی نعمت (جنت) میں جانے کا راستہ بتا دیا کہ جو بھی حضور ﷺ کی اتباع کرے گا وہ کامیاب ہوگا اور جو نافرمانی کرے گا وہ ناکام ہوگا۔ جو حضور ﷺ سے محبت کرے گا اور آپ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق زندگی گزارے گا وہ اللہ کی محبت کو بھی پالے گا اور جو شخص اس کے برعکس کرے گا اس کو اللہ پاک کے عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم

ایک اور جگہ ارشاد باری ہے کہ!

واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول فان تولوا فان اللہ لایحب الکافرین

اس لئے آپ ﷺ سے محبت کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور محبت کا تقاضا یہ ہے کہ آپ ﷺ کے ہر قول و فعل پر عمل کرنا اور آپ علیہ السلام کی تمام سنتوں کے مطابق زندگی گزارنا ہر مسلمان کی نجات کیلئے ضروری ہے۔ عاشق جب معشوق سے محبت کرتا ہے تو اس کی ہر ہر ادا کو اپناتا ہے اور کوئی ایسا کام نہیں کرتا جس سے معشوق کا

جامعہ دارالعلوم کراچی میں داخل کرایا۔ اور الحمدللہ درس نظامی کی تکمیل کے ساتھ بندے کو M.A تک کی تعلیم بھی دلوائی اللہ پاک ان کو جزائے خیر عطا فرمائے انہوں نے مجھ ناچیز پر محنت کر کے اس قابل بنایا کہ آج قلم کی سیاہی کو اوراق کی نذر کر رہا ہوں۔ نعت پڑھنے کا شوق مجھے بچپن ہی سے تھا۔ میں اپنے مدرسہ دارالعلوم ترتیل القرآن منعقد ہونے والے محافل میں نعت پڑھنا اور مختلف مقابلوں میں حصہ بھی لیا کرتا تھا اور انعامات بھی حاصل کرتا رہا۔ میری پڑھی ہوئی نعتوں میں قصیدۂ حسان بن ثابتؓ جس کو اللہ پاک نے غیر معمولی شہرت عطا فرمائی۔ پیش پیش ہے۔ جب میں درس نظامی کے آخری سال (دورۂ حدیث) میں تھا تو اس وقت ڈنمارک کے اخبارات نے سرکارِ دوعالم ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے کارٹون شائع کیے (نعوذ باللہ من ذلک) اس نازیبہ حرکت کے ہوتے ہی میرے دل میں یہ جذبہ پیدا ہوا کہ کسی بھی طرح ہو حسب استطاعت ان گستاخوں کو جواب دیا جائے۔ یہ جذبہ لے کر بندہ نے وہ قصیدہ جو آج سے 14 سو سال پہلے حضرت حسان بن ثابتؓ نے پڑھا تھا اس عربی قصیدے کو اردو ترجمے کے ساتھ والیم نمبر ۱ میں پڑھا۔ اس کا مضمون ترجمہ میرے دوست عبدالسمیع ارشد نے کیا تھا۔ اللہ پاک ان کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

یہ قصیدہ حضرت حسان بن ثابتؓ نے ایک شاعر کے ہجو یہ اشعار کے جواب میں پڑھا۔ ایک شاعر نے سرکارِ دوعالم ﷺ کی شان اقدس میں ہجو یہ اشعار کہے تھے وہ اشعار جب آپ ﷺ کے سامنے پیش کیے گئے تو آپ علیہ السلام نے اپنے شاعر خاص حضرت حسان بن ثابتؓ کو ارشاد فرمایا کہ ان اشعار کا جواب دو۔ یہ وہ صحابی تھے جن کے لئے آپ ﷺ اپنی چادر مبارک خود بچھاتے تھے اور فرماتے کہ حسان اس چادر پر بیٹھو۔

اورانہی کیلئے آپ ﷺ نے یہ دُعا بھی فرمائی تھی ۔ (**اَللّٰھم اَیِّدہُ بروح القدس**)

یہ قصیدہ بھی آج کے اُن گستاخوں کو جواب ہے جواس طرح کی غلیظ حرکتیں کر کے اپنے آپ کو عبرت کے انجام کے قریب لے جارہے ہیں ۔اس قصیدہ کے بعد والیم نمبر ۲ دیوان علی کرم اللہ وجہہ اور والیم نمبر ۳ اللہ بہت بڑا ہے) جس میں بندہ نے موجودہ دور کی پھر ان غلطیوں کو سامنے لانے کی کوشش کی جس سے عوام الناس غفلت میں تھے۔جن میں سے پیش پیش حقوق نسواں بل ، ختم نبوت عدلیہ کی پابندی ، ناموس رسالت ، دینی مدارس کی توہین ، تحریف قرآنی اور ابتدائی کتب سے صحابہؓ کے قصوں کو مٹانے جیسے غیر اخلاقی اور بے دینی اقدامات کو سامنے لایا۔اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک اس محنت کو قبول فرمائے اور اس سلسلے کو سانس کے آخری لمحے تک جاری وساری فرمائے ۔اور حضور ﷺ کی سچی محبت ہم سب کو نصیب فرمائے اور دین کے فتنے کا غم ہمارے دلوں میں پیدا فرمادے اور اس دین کی عالی محنت کیلئے قبول فرمائے ۔

اور آخر میں بندہ ان حضرات کا نہایت شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے جنہوں نے اس کار خیر میں بندہ کے ساتھ تعاون فرمایا دعاؤں کی صورت میں یا کتابی صورت میں یا مالی صورت میں اِن سب کو اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے اور روضہ اقدس کی بار بار حاضری نصیب فرمائے ۔(**آمین**)

طالب دعا
(انس یونس غفر لہ)
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ

وما ارسلنک الا رحمة للعالمین

میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ

محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ

وأحسن منک لم ترئ قط عین
وأجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرأ من کل عیب
کأنک قد خلقت کما تشاء

میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ

جہاں میں ان سا چہرہ ہے نہ ہے خندہ جبیں کوئی
ابھی تک جن سکی نہ عورتیں ان سا حسیں کوئی
نہیں رکھی ہے قدرت نے میرے آقا کمی تجھ میں
جو چاہا آپ نے مولیٰ وہ رکھا ہے کبھی تجھ میں

میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ

محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ

عفت ذات الأصابع فالجواء
الیٰ عذراء منزلها خلاء
دیار من بنی الحسحاس قفر
تعفیها الروامس والسماء
وکانت لایزال بها أنیس
خلال مروجها نعم وشاء
فدع هذا ولٰکن من لطیف
یؤرقنی اذا ذهب العشاء
لشعثاء التی قد تیمتہٗ
فلیس لقلبہٖ منها شفاء
کأن سبیئة من بیت رأس
یکون مزاجها عسل وماء
علیٰ انیابها أوطعم غضّ
من التفّاح هصرهٗ الجناء
اذا ما الأشربات ذکرن یوما
فهنّ لطیب الراح الفداءٗ
نولّیها الملامة ان ألمنا
اذا ما کان مغث أولحاء
ونشربها فتترکنا ملوکا
وأسدا ما ینهنهنا اللقاءٗ
بدی کا دور تھا ہر سو جہالت کی گھٹائیں تھیں
فساد و ظلم سے چاروں طرف پھیلی ہوائیں تھیں

خدا کے حکم سے نا آشنا مکے کی بستی تھی
گناہ و جرم سے چاروں طرف وحشت برستی تھی
خدا کے دین کو بچوں کا اِک کھیل سمجھتے تھے
خدا کو چھوڑ کر ہر چیز کو معبود کہتے تھے
وہ اپنے ہاتھ ہی سے پتھروں کے بت بناتے تھے
انہی کے سامنے جھکتے انہی کی حمد گاتے تھے
کسی کا نام عزّا تھا کسی کو لات کہتے تھے
ہُبل نامی بڑے بت کو بتوں کا باپ کہتے تھے
اگر لڑکی کی پیدائش کا ذکر گھر میں سن لیتے
تو اس معصوم کو زندہ زمیں میں دفن کرتے تھے
غرض جو بھی برائی تھی سب ان میں پائی جاتی تھی
نہ تھی شرم و حیاء آنکھوں میں گھر گھر بے حیائی تھی
مگر اللہ نے ان پر جب اپنا رحم فرمایا
تو عبداللہ کے گھر میں خدا کا لاڈلہ آیا
عرب کے لوگ اس بچے کا جب اعزاز کرتے تھے
تو عبدالمطلب قسمت پر اپنی ناز کرتے تھے
خدا کے دین کا پھر بول بالا ہونے والا تھا
محمد ﷺ سے جہاں میں پھر اُجالا ہونے والا تھا
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ

عدمنا خیلنا ان لم تروها
تثیر النقع موضعها کداءٔ
یبارین الأعنّة مصعدات
علیٰ اکتافها الأسل الضماء
تضلّ جیادنا متمطرات
تلطّمهنّ بالخمر النساء
فاما تعرضوا عنّا اعتمرنا
وکان الفتح وانکشفت الغطاء
والا فاصبروا الجلاد یوم
یعز الّله فیه من یشاء
کدا کو اپنے حملوں سے غبار آلود کردیں گے
نہ ایسا کرسکے تو خون سے صحراء کو بھر دیں گے
بلندی کی طرف گھوڑوں پہ بجلی بن کے جاتے ہیں
ہماری پشت پر گھوڑے عدو کے خوں کے پیاسے ہیں
ہمارے بہتریں گھوڑے ہوا کے ساتھ چلتے ہیں
دوپٹے عورتوں کے ان کے چہروں پر لپکتے ہیں
اگر ہم بن گئے فاتح تو عمرہ کرنے جائیں گے
ہماری جنگ ہے اللہ کی خاطر یہ دکھائیں گے
اگر تم ڈٹ گئے مدّمقابل پھر بھی بالآخر
معزز ہم بنیں گے جنگ کے شعلوں کو بھڑکا کر
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ

محمد رسول اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

محمد رسول اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

وجبریل رسول اللّٰہ فینا

وروح القدس لیس لہٗ کفاءٗ

وقال اللّٰہ قد أرسلت عبدا

یقول الحق ان نفع البلاء

شہدت بہ فقوموا صدّقوہٗ

وقلتم لا نقوم ولا نشاء

وقال اللّٰہ قد یسّرت جندا

ھم الأنصار عرضتھا اللقاءٗ

لنا فی کل یوم من معدّ

سباب أوقتال أوھجاءٗ

فنحکم بالقوافی من ھجانا

ونضرب حین تختلط الدماء

فرشتہ ایک اللہ کی طرف سے ہم میں حاضر ہے

خدا کے حکم سے جبریل بھی اِک فرد لشکر ہے

سپہ سالار اور قائد ہمارے ہیں رسول اللہ ﷺ

مقابل ان کے آؤ گے ملے گی ذلت کبریٰ

ہمیں فضل خدا سے مل چکی ایماں کی دولت ہے

ملی دعوت تمہیں پر سرکشی تم سب کی فطرت ہے

سنو اے لشکرے کفار ہے اللہ غنی تم سے

لیا تحفیظ دیں کا کام ہے اللہ نے ہم سے

لڑائی اور مدح و ذم میں بھی ہم کو مہارت ہے
قبیلہ معد سے ہر روز لڑنا طرز و عادت ہے
زبانی جنگ میں شعرو قوافی خوب کہتے ہیں
لڑائی جب بھی لڑتے ہیں لہو دشمن کے بہتے ہیں
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
محمد رسول اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ
محمد رسول اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ
هجوت محمّد افأحيبت عنهُ
وعند اللّٰه فی ذاک الجزاء
اتهجوهٗ ولست لهٗ بکفاء
فشر کما لخیر کما الفداءُ
هجوت مبارکا برّا حنیفا
أمین اللّٰه شیمته الوفاء
فمن یهجو رسول اللّٰه منکم
ویمدحهٗ وینصرهٗ سواءُ
فانّ أبی ووالدتی وعرضی
لعرض محمد منکم وقاءُ
فأمّا تثقفنّ بنولوی
جزیمة انّ قتلهمُ شفاءُ
لسانی صارم لاعیب فیه
وبحری لاتکدّرهٗ الدلاء

محمد ﷺ کے تقدس پر زبانیں جو نکالیں گے
خدا کے حکم سے ایسی زبانیں کھینچ ڈالیں گے
کہاں رفعت محمد ﷺ کی کہاں تیری حقیقت ہے
شرارت ہی شرارت بس تیری بے چین فطرت ہے
مذمت کر رہا ہے تو شرافت کے مسیحا کی
امانت کے دیانت کے صداقت کے مسیحا کی
اگر گستاخی ناموس احمد ﷺ کرچکے ہو تم
تو اپنی زندگی سے قبل ہی بس مرچکے ہو تم
مرا سامان جان و تن فدا ان کی رفاقت پر
مرے ماں باپ ہوجائیں نثار ان کی محبت پر
زباں رکھتا ہوں ایسی جس کو سب تلوار کہتے ہیں
مرے اشعار کو اہل جہاں ابحار کہتے ہیں

میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ
میرے آقا میرے مولیٰ میرے آقا میرے مولیٰ

محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ محمد رسول اللہ
وأحسن منک لم ترىٰ قطّ عين
وأجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرّا من کل عیب
کانک قد خلقت کما تشاء

العبد الضعیف: انس یونس عفی عنہ
اردو شاعری: عبد السمیع



دربار میں حاضر ہے اِک بندۂ آوارا

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا
آج اپنی خطاؤں کا لادے ہوئے پشتارا
سرگشتۂ ودرماندہ بے ہمت و ناکارا
وارفتۂ و سرگرداں بے مایۂ و بے چارا
شیطان کا ستم خوردہ اس نفس کا دُکھیارا
ہر سمت سے غفلت کا گھیرے ہوئے اندھیارا
آج اپنی خطاؤں کا لادے ہوئے پشتارا

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا
جذبات کی موجوں میں لفظوں کی زباں گم ہے
عالم ہے تحیر کا یارائے بیاں گم ہے
مضمون جو سوچا تھا کیا جانے کہاں گم ہے
آنکھوں میں بھی اشکوں کا اب نام ونشاں گم ہے
سینے میں سلگتا ہے رہ رہ کے اک انگارا

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا
آیا ہوں تیرے در پر خاموش نوا لے کر
نیکی سے تہی دامن انبار خطا لے کر
لیکن تیری چوکھٹ سے اُمید سخا لے کر
اعمال کی ظلمت میں توبہ کی ضیاء لے کر
سینے میں طلاطم ہے دل شرم سے صد پارا

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا
آج اپنی خطاؤں کا لادے ہوئے پشتارا
اُمید کا مرکز یہ رحمت سے بھرا گھر ہے

اس گھر کا ہر اک ذرہ رشکِ مہ و اختر ہے
محروم نہیں کوئی جس در سے یہ وہ در ہے
جو اس کا بھکاری ہے قسمت کا سکندر ہے
یہ نور کا قلزم ہے یہ امن کا فوارا

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا

یہ کعبہ کرشمہ ہے یارب تیری قدرت کا
ہر لمحہ یہاں جاری میزاب ہے رحمت کا
ہر آن برستا ہے ہُن تیری سخاوت کا
مظہر ہے یہ بندوں سے خالق کی محبت کا
اس عالم ہستی میں عظمت کا یہ جو بارہ

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا

یارب مجھے دنیا میں جینے کا قرینہ دے
میرے دل ویراں کو اُلفت کا خزینہ دے
سیلاب معاصی میں طاعت کا سفینہ دے
ہستی کے اندھیروں کو انوارِ مدینہ دے
پھر دھر میں پھیلا دے ایمان کا اُجیارا

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا

یا رب میری ہستی پر کچھ خاص کرم فرما
بخشے ہوئے بندوں میں مجھ کو بھی رقم فرما
بھٹکے ہوئے راہی کا رُخ سوئے حرم فرما
دنیا کو اطاعت سے گلزار ارم فرما
کر دے میری ماضی کے ہر سانس کا کفارا

دربار میں حاضر ہے اک بندۂ آوارا
آج اپنی خطاؤں کا لادے ہوئے پشتارا

شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب اطال اللہ عمرہ

اللہ اللہ جانِ جاناں

اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں
اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں

اللہ اللہ جان جاناں کا پیام آہی گیا
لطف کا پروانہ اک دن میرے نام آ ہی گیا
جذبۂ بے اختیار شوق کام آ ہی گیا
اک فقیر بے نوا تک دور جام آ ہی گیا

اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں
اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں

عاجز و در ماندہ سرتاپا شکستہ ہائے ہائے
رفتہ رفتہ تا در بیت الحرام آہی گیا
آب حیواں کی تمنا تھی سو پوری ہوگئی
چشمۂ زمزم پہ آخر تشنہ کام آہی گیا

اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں
اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں

اپنے ارماں پورے کرلے خوب جی بھر کر یہاں
اے دل بے تاب لے تیرا مقام آہی گیا
میری جاں جس پر فدا کون ومکاں جس پر نثار
سامنے وہ روضۂ خیر الانام آہی گیا

اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں
اللّٰـــہ اللّٰـــہ جـــان جـــانـــاں

ان کی یہ ذرہ نوازی ان کا یہ جودو کرم
بارگاہ قدس میں بہر سلام آہی گیا
حاضری اب ہورہی ہے سال کے بعد اے نفیسؔ
صبح کا بھولا ہوا گھر شام اپنے آگیا

اللہ اللہ جان جاناں کا پیام آہی گیا
لطف کا پروانہ اک دن میں نام آہی گیا

حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحب زید مجدہم



رخ مصطفی ﷺ کو دیکھا

رخ مصطفی ﷺ کو دیکھا تو دیوں نے جلنا سیکھا
یہ کرم ہے مصطفیٰ کا شب غم نے ڈھلنا سیکھا

یہ زمیں رُکی ہوئی تھی یہ فلک تھما ہوا تھا
چلے جب میرے محمدؐ تو جہاں نے چلنا سیکھا

بڑا خوش نصیب ہوں میں میری خوش نصیبی دیکھو
شہ انبیاء کے ٹکڑوں پہ ہے میں نے پلنا سیکھا

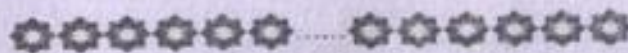
میں گرا نہیں جواب تک یہ کمال مصطفیٰ ﷺ ہے
میری ذات نے نبی سے ہے سدا سنبھلنا سیکھا

میرا دل بڑا ہی بے حس تھا کبھی نہیں یہ تڑپا
سنی نعت جب نبی کی تو یہ دل مچلنا سیکھا

میں تلاش میں تھا رب کی کہاں ڈھونڈتا میں اس کو
لیا نام جب نبی ﷺ کا تو خدا سے ملنا سیکھا

میں رہا خلش مظفرؔ در پاک مصطفی ﷺ پر
میرے جذبے عاشقی نے کہاں گھر بدلنا سیکھا

جناب مظفر صاحب





تیرے پاک نام پہ اے

تیرے پاک نام پہ اے خدا میرا تن فدا میرا من فدا
میری روح فدا میری جان فدا میرے باپ اور میری ماں فدا
تیری بندگی میری آرزو
اللہ جل جلالہٗ اللہ جل جلالہٗ

تیرے در پہ لاکھوں اغنیاء تیرے در پہ لاکھوں بادشاہ
وہ جو گڑ گڑاتے رہے سدا تیرا بھید پھر بھی نہ کھل سکا
تو ہی جانتا ہے کیا ہے تو
اللہ جل جلالہٗ اللہ جل جلالہٗ

تیرا ایک ہی دستور ہے تو نہاں ہے تو ستور ہے
ہاں اتنی بات ضرور ہے تو ضرور ہے تو ضرور ہے
نہ نگاہ کرم کی پھیر تو
اللہ جل جلالہٗ اللہ جل جلالہٗ

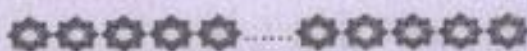
تو جلال ہے تو کمال ہے تو کمال ہے لازوال ہے
نہیں تیرا اھل و عیال ہے نہیں تیری کوئی مثال ہے
تو ہے اپنی آپ مثال تو
اللہ جل جلالہٗ اللہ جل جلالہٗ

تو رشید ہے تو مجیب ہے تو رقیب ہے تو منیب ہے
تیرے بعد تیرا حبیب ہے جو طبیب ہے جو خطیب ہے
تیری رحمتیں میری آرزو
اللہ جل جلالہٗ اللہ جل جلالہٗ

تو رحمٰن ہے منان ہے تیری سب سے اونچی شان ہے
کل من علیہا فان ہے تو سب کا ہی رحمٰن ہے
اس جگ کا ہے آقا تو
اللّٰہ جل جلالہٗ اللّٰہ جل جلالہٗ

میرا اس طرح سے حساب ہو میرے لب پہ نعت جناب ہو
نہ عذاب ہو نہ عتاب ہو میرے سیدھے ہاتھ کتاب ہو
رہے روبرو میرے ہو بہو
اللّٰہ جل جلالہٗ اللّٰہ جل جلالہٗ

حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحب زید مجدہم





حُلیہ شریف سرورِ دو عالم ﷺ

اعوذباالله من الشیطن الرجیم

لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة لمن کان

یرجوا الله والیوم الآخر وذکرالله کثیراہ

لا الٰہ الا اللہ لا الٰہ الا اللہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صلی علیہ الٰھنا صلی علیہ الٰھنا

میرے نبیؐ پیارے نبیؐ میرے نبیؐ پیارے نبیؐ

میرے نبیؐ پیارے نبیؐ میرے نبیؐ پیارے نبیؐ

وہ راحت تسکین جاں وہ قابل صد احترام

ان پر خدا کی رحمتیں اُن پر کروڑوں ہوں سلام

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

قرن الملاحة طینه والحسن صار قرینه

صاد القلوب جماله شاع الآفاق جلاله

والبدر یقصر نوره اذ ما استبان ظهوره

مربوع قد کانه والله اعظم شانه

لکن یّطاول جاره وهو المفیض بحاره

اذ ما یماشیه احد قد کان یعلیه الصّمد

والعظم کان لهامته والحسن کان لقامته

کالیل سود شعرہ فاض العجائب بحرہٖ
شعر الحبیب تکثر رجلا ملیحا فی الوریٰ
شعر مشیط لا قطط سود ودود لا سبط
از ما یوفر جمتہ لیست تجاوز شحمتہ
قد کان ازھر لونہ وھو المبارک کونہ

صلیٰ علیہ الٰھُنا صلیٰ علیہ الٰھُنا

ابن ہاشم بدر عالم مہبط حسن جہاں
ظاہری و باطنی اخلاق میں ہے عالی شان
قد میانہ خوبصورت جسم لاثانی حسین
ان کے جلووں میں تھی پیہم چاند کی روشن جبیں
تھی سخاوت ان کی فطرت فقر کے ہوتے ہوئے
وہ بلند رہتے تھے ہمراہی سے یوں چلتے ہوئے
تھے بزرگی کے ستارے ان کے ماتھے پر عیاں
ان کی زلفیں تھیں شب دیجور کی مانند نہاں
منفرد خمدار لمبی اور ملائم تھی گھنی
گھنگھریالی اور حسین جن سے چمکتی چاندنی
کان کی لو سے نہ بڑھتی جب بھی لٹکائی گئیں
ان کے آگے شمس کی کرنیں بجھی پائی گئیں
ان پہ بارش رحمت باری کی ہو میری دعا
ہو نصیب ان کی سفارش مجھ کو بس روز جزا

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

میرے نبی پیارے نبی میرے نبی پیارے نبی

عظمت ؤوس عظامہٖ | کبرت وجوہ مرامہٖ
کالخط تجری شعرۃ | اعلٰی حدودہٖ نحرۃ
اسفل حدودۃ سرہ | للنّاظرین مسرۃ
المنکبان وصدرہ | عرضت ورُفعت قدرۃ
بالشعرزین صدرہ | لاکلہ بل صدرہ
ایضا ذراعاۃ بہٖ | والمنکبان بسرہ
عیناہ صادقلوبنا | اللحظ صار طلوبنا
کمل السواد سوادھا | للحاسدین حسائدھا
العین عین فی النظر | بل کان عینا ذاالقدر
عین مضی مرتفع | عین ملیّ مشفع
العین تنفع فی الثریٰ | عیناہ حسنت الوریٰ

صلیٰ علیہ الٰھنا صلیٰ علیہ الٰھنا

ان کے چہرے پر وجاہت رب نے کردی تھی شبط
ان کے سینے پر جڑی بالوں کی تھی اِک مثل خط
بال سیدھے ان کے سینے پر پڑے تھے منفرد
خوبرو سینہ وسیع و متعدل اور معتمد
صدر اقدس تھا حسین بالوں کی جھالر سے بھرا
کان اور بازو کو بھی بالوں نے تھا اک رنگ دیا
ان کی آنکھیں اہل دل کے قلب کو گھائل کریں
منفرد کے میلان سے اصحاب کو کامل کریں
چشمۂ اطہر جھیل سی محسوس ہوتی تھی جمیل
حُسن میں تبدیل تھی آقا کی یوں ذات جلیل

نظر انسانوں کو کر دیتی تھی ان کی باکمال
چشم شفاف جیسے ارض کردے پُر جمال
ان پہ بارش رحمت باری کی ہو میری دُعا
ہو نصیب ان کی سفارش مجھ کو بس روزِ جزا
لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

میرے نبی پیارے نبی میرے نبی پیارے نبی

ایضا بیاضه قد کمل	والحسن فیه مشتمل
قد شاع فیها حمرة	للناظرین مَسَره
للجود وسّع کفه	عن کل بخل کفهٔ
قد ماه ایضاً وسّعا	فی العرش لیلا رّفعا
من تحت کانت رفعة	ولعین ذاته رفعة
ان کان یمشی یبتدر	فکان صبباً ینحدر
قد کان ابیض مشربا	ولعاشقیة مطربا
بالوسع کان جنینه	فی العشق کان حبینه
کالقوس کان حواجبه	قد کان یفرح خاطبه
کانت سوابع تنفصل	لیست تقارن تتصّل
عرق تبارك شانهٔ	فی البین کان مکانهٔ
کانت تدرّ بغیظه	لافی ملاحة فیضه

صلیٰ علیه الٰهُنا صلیٰ علیه الٰهُنا

حسن کی تصویر چہرے پر سفیدی تھی عجیب
تھی گلابی رنگ کی آمیزش ہر اِک رنگ سے قریب
تھے کشادہ ہاتھ ان کے بخل سے محفوظ تھے

وسعتِ ظرفی سے سارے یار بھی محظوظ تھے
مسکراتی تھی بزرگی اُن کے قدموں کے تلے
تھا جھکاؤ چال میں جب بھی کبھی حضرت چلے
عاشق ان کے جسم کو اُلفت میں ڈوبا دیکھتے
عشق میں اللہ کے آقا کو روتا دیکھتے
وہ خوشی محسوس کرتا جو بھی ملتا تھا کبھی
غیر یا اپنا پھر ان کا نغمہ پڑھتا تھا کبھی
رگ پھڑکتی بیچ ماتھے کے وہ جب غصہ کریں
عام حالت میں لکیریں کچھ نہ ماتھے پر پڑیں
ان پر بارش رحمت باری کی ہو میری دُعا
ہو نصیب ان کی سفارش مجھ کو بس روزِ جزا

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

میرے نبی پیارے نبی میرے نبی پیارے نبی

والانف حسنت ذاتها — اقنی اشمّ صفاتها
عرنینها قد ارتفع — والسمع مثله ماسمع
یعلوه نور بالیقین — لسبٰی قلوب العاشقین
قد فاق لحیته اللحٰی — لنوارها نور الدجیٰ
کث المحاسن نعمة — ولکل نفس رحمة
قد کان خداه السّهل — والنور بهما قد نزل
کمل المحاسن فی فمه — ملأ الوریٰ بمکارمه
فی فیه کانت وسعة — فی کل لفظه نعمة
اسنانه قد انفرج — والنور فیهٰا امتزج

فلق الخلائق جیدہ فی الحسن کان مزیدۃ
کانت صفلۃ کفضۃ فیھا قلائد عزۃ
قد احکمت اعضاءۃ قد اتلفت اعدائۃ

صلیٰ علیہ الٰھنا صلیٰ علیہ الٰھنا

ناک ان کی تھی بلند باریک اور لمبی حسن
حسن قدرت نے بنایا ایسے جیسے نازنین
عاشق اس پہ دیکھتے تھے نور کی اک کہکشاں
دیکھ کر داڑھی سبھی مبہوط ہوجاتے وہاں
نرم و نازک اور درخشندہ تھے رُخسار کریم
جن کا زیور تھی میرے آقا کی بس ریش عظیم
تھا دھان احمد مرسل خدا کی اک عطا
متعدل اور تھا کشادہ بے نظیر و باصفا
دانت ان کے پُرکشش روشن تھے اور تھے پُرضیاء
تھی بلند گردن ادب سے دیکھتے تھے سب کھڑا
جیسے چاندی پرضیاء ہے وہ چمکتی تھی یونہی
تھے چٹانوں کی طرح اعضاء مثال روشنی
ان پہ بارش رحمت باری کی ہو میری دُعا
ہو نصیب ان کی سفارش مجھ کو بس روز جزاء

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

میرے نبی پیارے نبی میرے نبی پیارے نبی

الماء ینبع عنھما قد کان و طئہ مرحماً
والمشئ کان تکفیا للحسن کان موفیا

قد طال زند حبيبنا منه صلاح قلوبنا
قد كان خلقه يعتدل والحسن فيه مشتمل
ليس الهزال بوضعه لا شحم فيه بوصفه
والهاشمي متكلم من هجره متالم
عن درك وصفه جاهل وبقصر فهمه قائل
الله يعلم شانه وهو العليم بيانه
يارب صحح سقمه بالفضل دمّر جرمه

صلیٰ علیہ الٰھنا صلیٰ علیہ الٰھنا

چال میں تھی مہربانی اور شتابی کی جھلک
معتمد جامع مکمل پختگی کی تھی چمک
ابن عبداللہ ارادے کے بڑے مضبوط تھے
اعتدال و عزم میں وہ فاتح طاغوت تھے
دور تھے افراط اور تفریط سے وہ ہر گھڑی
ہاشمی ان کی جدائی سے بڑا بے تاب ہے
اس کا آقا عظمت و رفعت کا اِک مہتاب ہے
عظمتِ آقا سے واقف ہے فقط میرا خدا
جس نے آقا کو کئے اوصاف رفعت ہیں عطا
ان پہ بارش رحمتِ باری کی ہو میری دُعا
ہو نصیب ان کی سفارش مجھ کو بس روز جزا

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

میرے نبی پیارے نبی میرے نبی پیارے نبی



پیارا پیارا اسی کا ھے نام

پیارا پیارا اسی کا ھے نام اللہ ھو
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

دل میرا گد گداتی رہی آرزو
آنکھیں پھر پھر کے کرتی رہیں جستجو

عرش تا فرش ڈھونڈ آیا میں تجھ کو تو
نکلا اقرباز جبل وریدے گلو
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

طائرانِ چمن کی چہک وحدہ
نغمہ بلبل کا ہے لاشریک لہٗ

قمریوں کا ترانہ ہے لاغیرہ
زمزمہ طوطی کا ھو و ھو ھو وھو
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

شاھدانِ چمن میں لب آب جو
آبِ گل سے نہا کر کے تازہ وضو

حلقۂ ذکر گل کے کیا رو برو
اور لگانے لگے دم بدم ضرب ھو
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

مجھ کو در در پھراتی رہی آرزو
ٹوٹے پائے طلب تھک رہی جستجو

ڈھونڈتا میں پھرا کو بکو چار سو
تھا رگِ جاں سے نزدیک تر دل میں تو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

کون تھا جس نے سبحانی فرما دیا
اور ما اعظم شانی کس نے کہا

بایزید اور بسطام میں کون تھا
کب انا الحق تھی منصور کی گفتگو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

پوچھا گل سے یہ میں نے کہ اے خوبرو
تجھ میں آئی کہاں سے نزاکت کی خو

یاد میں کس کی ہنستا مہکتا ہے تو
ہنس کے بولا کہ اے طالب رنگ بو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

عرض کی میں نے سنبل سے اے خشک بو
صبح کو کر کے شبنم سے تازہ وضو

جھوم کر کون سا ذکر کرتا ہے تو
سن کے کرنے لگا دم بدم ذکر ہو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جب کہا میں نے بلبل سے اے خوش گلو
کیوں چمن میں چہکتا ہے تو چار سو

دیکھ کر گل کسے یاد کرتا ہے تو
وجد میں بول اٹھا وحدہ وحدہ

اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

میں نے قمری سے کی جا کے یہ گفتگو
گاتی رہتی ہے کو کو تو کیوں کو بکو

ڈھونڈتی ہے کسے کس کی ہے آرزو
بولی سن میرا نغمہ ہے حق سِرّہٗ

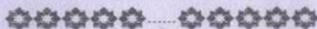
اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

آکے جگنو جو چمکا میرے رو برو
عرض کی میں نے اے شاہد شعلہ رو

کس کی طلعت ہے تو کس کو جلوہ ہے تو
یہ کہا جس کو جلوہ ہے ہر چار سو

اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

پیارا پیارا اسی کا ھے نام اللّٰہ ھو
اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ





ہم ہیں نثار سارے

ہم ہیں نثار سارے ان کی اُلفت پر ہم ہیں قربان سارے ان کی عظمت پر

یا رب صل و سلم دائما ابداً علی حبیبک طٰہٰ سید الرسل

ادا کیونکر کریں اور کس زباں سے شکر ہم تیرا
کہ تو نے اس نبی کی ہم کو اُمت میں کیا پیدا
وہ کملی اوڑھنے والا فقیری پہ جو نازاں تھا
گدا تھے جس کے کوچے کے سکندر قیصر و کسریٰ
گدائی جس کے گھر کی بادشاہی سے بھی بہتر تھی
زمیں جس شاہ کے کوچے کی رشک قصر قیصر تھی

ہم ہیں نثار سارے ان کی اُلفت پر ہم ہیں قربان سارے ان کی عظمت پر

یا رب صل و سلم دائما ابداً علی حبیبک طٰہٰ سید الرسل

رسل نے اُمتی ہونے کی جس کی آرزو کی ہو
لقب محبوب دے کر حق نے جس کی آبرو کی ہو
قدم بوسی کی جس کے آسمان نے آرزو کی ہو
بلا کر عرش پر جس سے خدا نے گفتگو کی ہو
وہ شاہ دو جہاں لولاک کی پوشاک تھی جس کی
فقیر ایسا کی ادنیٰ ملک ہفت افلاک تھی جس کی

ہم ہیں نثار سارے ان کی اُلفت پر ہم ہیں قربان سارے ان کی عظمت پر

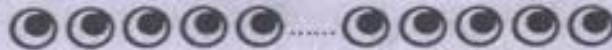
یا رب صل و سلم دائما ابداً علی حبیبک طٰہٰ سید الرسل

سرِ فاراں چمکا تھا جو خورشید جہاں ہو کر
بتائی راہ جس نے راہنمائے گمرہاں ہو کر
گیا تھا عرش اعظم پر جو حق کا مہماں ہو کر
شرف پایا تھا جس نے انبیاء میں آسماں ہو کر
رہی شیدا چمن پر جس کے فضل بے خزاں برسوں
قدم چوما کیا جس کی زمین کے آسماں برسوں

ہم ہیں نثار سارے ان کی اُلفت پر ہم ہیں قربان سارے ان کی عظمت پر

یا رب صل و سلم دائما ابداً علی حبیبک طٰہٰ سید الرسل

حضرت مولانا قاری طیب صاحبؒ



فیضانِ مدینہ

ساحل سے لگے کبھی میرا بھی سفینہ
دیکھیں گے کبھی شوق سے مکہ و مدینہ

مؤمن جو فدا نقش کفِ پائے نبی ہو
ہو زیر قدم آج بھی عالم کا خزینہ

گر سنت نبوی کی کرے پیروی اُمت
طوفاں سے نکل جائے گا پھر اس کا سفینہ

یہ دولت ایماں جو ملی سارے جہاں کو
فیضانِ مدینہ ہے یہ فیضانِ مدینہ

جو قلب پریشاں تھا سدا رنج و الم سے
فیضان نبوت سے ملا اس کو سکینہ

اے ختم رسل کتنے بشر آپ کے صدقے
ہر شر سے ہوئے پاک بنے مثل نگینہ

صدقے میں تیرے ہو گیا وہ رہبر اُمت
جو کفر کی ظلمت میں تھا اک عبد کمینہ

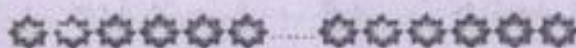
اے صل علیٰ آپ کا فیضان رسالت
جو مثل حجر تھا وہ ہوا رشکِ نگینہ

جو کفر کی ظلمات سے تھا تنگِ خلائق
ہے نور ولایت سے منور وہی سینہ

اختر کی زباں اور شرف نعت محمد ﷺ
اللہ کا احسان ہے بے خون و پسینہ

ساحل سے لگے گا کبھی میرا بھی سفینہ
دیکھیں گے کبھی شوق سے مکہ و مدینہ

عارف باللہ شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم العلیہ





قسمت سے مل گئی

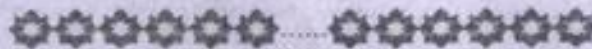
قسمت سے مل گئی ہے قیادت حضور ﷺ کی
اللہ کا کرم ہے عنایت حضور ﷺ کی
بھر لی ہے ہر گدا نے سعادت سے جھولیاں
نگری رہے ہمیشہ سلامت حضور ﷺ کی
کیا سبز سبز گنبد کیا خوب ہیں نظارے
ہے کس قدر سہانی یہ جالی پیاری پیاری
اللہ نے بلا کے مدینہ دکھادیا
ہوگی مجھے نصیب شفاعت حضور ﷺ کی
رب کریم شان کریمی کا واسطہ
جنت میں ہو نصیب رفاقت حضور ﷺ کی
قیامت میں سرکار آئیں تو میں قدموں میں گروں
گر فرشتے بھی اٹھائیں تو میں ان سے یہ کہوں
اب تو پائے نعل سے میں اے فرشتو کیوں اٹھوں
مر کے میں پہنچا یہاں اس دلربا کے واسطے
یارب دکھا دے آج کی شب جلوہِ حبیب ﷺ
اک بار تو عطا ہو زیارت حضور ﷺ کی
اپنی بدحالی سے یہ کہتے بھی شرماتے ہیں ہم
جاپڑے قدموں میں ان کے جن کے کہلاتے ہیں ہم
آپ کا جب ذکر چھڑتا ہے کسی عنوان سے
گوش برآواز بزم دو جہاں پاتے ہیں ہم

حاتم کا ذکر کیا وہ زمانہ گزر گیا
جاری ہے آج تک بھی سخاوت حضور ﷺ کی
قرباں ہم اس پہ وہ ہمیں محبوب کیوں نہ ہو
ایمان ہے خدا پہ امانت حضور ﷺ کی

کوئی عالم ہو انہی کا نام ہو وردِ زباں
ایک نغمہ ہے جسے ہر ساز پر گاتے ہیں ہم
زندگی کی ہر کٹھن منزل میں جب بھی دیکھئے
آپ کے نقشِ قدم کو راہنما پاتے ہیں ہم

بوبکرؓ اور عمرؓ پہ یہ انعام ختم ہے
ہر آن مل رہی ہے سعادت حضور ﷺ کی
کیفی خدا نصیب کرے اپنے فضل سے
اُلفت کے ساتھ ساتھ اطاعت حضور ﷺ کی
قسمت سے مل گئی ہے قیادت حضور ﷺ کی
اللہ کا کرم ہے عنایت حضور ﷺ کی

زکی کیفی





اللہ بہت بڑا ہے

گر وقت آپڑا ہے مایوس کیوں کھڑا ہے
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

مانا کہ ظلمتوں کے ہر سمت ہیں بسیرے
لیکن کبھی تو ہوں گے انصاف کے سویرے
مہکیں گے غنچے گل پھل چہکے گی کوئی بلبل
حالات کی صدا ہے اللہ بہت بڑا ہے

سنگلاخ وادیوں میں وہ دیکھ گر نظر ہے
چھری تلے پسر ہے اک خواب کا اثر ہے
چھری نہیں چلی کیوں گردن نہیں کٹی کیوں
کس کا حکم چلا ہے اللہ بہت بڑا ہے

کبر و جبر کے بت یہ جو سامنے کھڑے ہیں
پانی کے بلبلے ہیں بس نام کے بڑے ہیں
اک گن کی مار ہیں یہ جتنے گوار ہیں یہ
تاریخی سلسلہ ہے اللہ بہت بڑا ہے

یہ خون بے کسوں کا جائے گا رائیگاں نہ
ہم دیکھیں یا نہ دیکھیں دیکھے گا یہ زمانہ
اٹھے گی کوئی چنگاری آئے گی ان کی باری
قدرت کا فیصلہ ہے اللہ بہت بڑا ہے

ان آندھیوں کا جھکڑ جتنا بھی یاں چلے گا
اسلام کا نشیمن قطعاً بھی نہ مٹے گا

حق کا علم کبھی بھی باطل سے نہ جھکے گا
تاریخ بھی گواہ ہے اللہ بہت بڑا ہے

جیلیں ستم گروں کی اور شاطروں کی چالیں
ایسا نہ ہو سکے گا مقصود اپنا پالیں
دشمن کے سارے حربے ایمان کو آزمالیں
حق تو ڈٹا ہوا ہے اللہ بہت بڑا ہے

گر وقت آپڑا ہے مایوس کیوں کھڑا ہے
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

مفتی سعید ارشد



قصیدہ حدود اللہ

حدود اللہ حدود اللہ حدود اللہ حدود اللہ
حدود اللہ کی حرمت میرا دین ہے میرا ایمان
حدود اللہ میرا قرآن حدود اللہ میرا فرقان
حدود اللہ حدود اللہ حدود اللہ حدود اللہ

صفحنا عن أخی دهل
وقلنا القوم اخوان
عسی الایام ان یرجعن
قوما کالذی کانوا
فلما صَرَّحَ الشر
وامسی وهو عریان
ولم یبق سوی العدوان
دناهم کما دانوا
مشینا مشیة اللیث
غداو اللیث غضبان
بضرب فیه توهین
وتخضیع واقران
وطعن کفم الزق
غداو الزرق ملان
وبعض الحلم عند الجهل
للذلة اذعان
وفی الشر نجاة

حیــن لا یــنــجیک احسـان

حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ

حدود اللّٰہ کی حرمت میرا دیں ہے میرا ایمان

بھلا چاہا مظالم سہہ کہ ہم نے اہل سطوت کا
کہا بھائی کیا شکوہ نہ یوں ارباب دولت کا
ہمیں اُمید تھی وہ ہم کو اپنا بن دکھائیں گے
امانت کی دیانت کی ہوائیں وہ چلائیں گے
ہمارے دردِ دل کو وہ نہ سمجھے حد سے بڑھ آئے
لئے تحریف کے خنجر خدا کے دیں پہ چڑھ آئے
مگر ہرگز نہ ہم تبدیل کرنے دیں گے قرآں کو
اگر کچھ بھی نہ کر پائے تو ہم دے دیں گے اک جاں کو
جئیں گے ہم تو شیروں کی طرح جی کر دکھائیں گے
خدا کے دشمنوں کو دین کی عظمت بتائیں گے
فقط ناکام ہوں گے حق کے دشمن دو جہانوں میں
لکھا جائے گا ان کا نام عبرت کے فسانوں میں
خدا کے نام پر یہ گردنیں ہم نے کٹائی ہیں
لہو اپنے سے ہر سُو مشعلیں دیں کی جلائی ہیں
بہت ہم نے دکھائی بُرد باری اہل ایوان کو
مگر ذلت پہ ہم ترجیح آخر دیں گے میداں کو
جنہیں اچھا لگے نہ دین مصطفوی گواہ رہنا
گوار کر نہیں سکتے ہم ان کو حکمراں کہنا

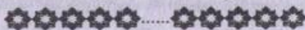
حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ

حدود اللّٰہ کی حرمت میرا دیں ہے میرا ایمان

حدود اللّٰہ میرا قرآں حدود اللّٰہ میرا فرقاں
حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ

کبھی چھیڑیں عدالت کو کبھی چھیڑیں رسالت کو
کبھی دینی مدارس کو کبھی نسواں کی عظمت کو
کبھی قرآن کو تحریف کرنے کی صدائیں ہیں
کبھی ایماں کی غیرت کو مٹانے کی ادائیں ہیں
کبھی ختم نبوت کی مُہر کو چھیڑ دیتے ہیں
کبھی اصحابؓ نبویؐ پہ قلم کو پھیر دیتے ہیں
کوئی قانون ہے ایسا جسے تسلیم کرتے ہیں
وطن میں دیں مٹا کر اپنے اللہ سے نہ ڈرتے ہیں
وہ وعدے توڑنے والے صداقت کے شرافت کے
رفاقت کے عدالت کے سخاوت کے شجاعت کے
زمیں کو روز محشر جا کے کیسے منہ دکھائیں گے
مٹا کر حکم قرآں کو نجات اپنی مٹائیں گے
میری یہ التجاء ہے اس وطن کے حکمرانوں سے
خدارا روک لیں خود کو وہ مغرب کی اُڑانوں سے
کتاب اللہ کو سمجھیں حدوداللہ کو پہچانیں
نجات اپنی فقط اسلام کے احکام میں جانیں

حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ
حدود اللّٰہ کی حرمت میرا دین ہے میرا ایماں
حدود اللّٰہ میرا قرآں حدود اللّٰہ میرا فرقاں
حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ حدود اللّٰہ



افضل ہے مرسلوں میں

افضل ہے مرسلوں میں رسالت حضورﷺ کی
اکمل ہے انبیاء میں نبوت حضورﷺ کی

ہے ذرّہ ذرّہ ان کی تجلی کا اِک سراغ
آتی ہے پھول پھول سے نکہت حضورﷺ کی

پہچان لیں گے آپﷺ وہ اپنوں کو حشر میں
پہچان لیں گے آپﷺ وہ اپنوں کو حشر میں
غافل نہیں ہے چشم عنایت حضورﷺ کی

آتے رہے تھے راہنمائی کو انبیاء
جاری رہے گی رشد و ہدایت حضورﷺ کی

آنکھیں نہ ہوں تو خاک نظر آئے آفتاب
صدیق جانتے ہیں صداقت حضورﷺ کی

کھولے ہیں مشکلات جہاں نے کئی محاذ
کام آئی ہر قدم پہ حمایت حضورﷺ کی

میری نظر میں مرشدِ کامل ہے وہ بشر
تفویض کر سکے جو محبت حضورﷺ کی

جو ہو گئے ہوں آپ کے آپ ان کے ہو گئے
عادت نہیں ہے ترکِ مروّت حضورﷺ کی

گزری ہے مفلسی میں بڑی آبرو کے ساتھ
اللہ کا کرم ہے عنایت حضورﷺ کی

افضل ہے مرسلوں میں رسالت حضورﷺ کی
اکمل ہے انبیاء میں نبوتؐ حضورﷺ کی

لا اِلٰہ اِلا اللہ لا اِلٰہ اِلا اللہ

الا اللہ الا اللہ اللہ ھو اللہ اللہ لا الہ الا اللہ اللہ ھو اللہ اللہ
ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا ربنا
وہ محبوب خدا یارو رحمت کا دریا یارو
مجھ ناچیز سے کیا ہوگی اس کی مدح وثناء یارو
ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا ربنا
اس کا ہے مداح خدا میں اور آپ ہیں کیا یارو
چاند کے دو ٹکڑے کرنا اس کی ایک ادا یارو
ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا ربنا
الا اللہ الا اللہ اللہ ھو اللہ اللہ لا الہ الا اللہ اللہ ھو اللہ اللہ
خاک پہ اس کے قدموں کی کردوں جان فدا یارو
دل میں بسا ہے پیار اس کا لب پہ ہے صلِّ علیٰ یارو
ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا ربنا
وہ سورج میں ذرّہ ہوں یوں ہے تعلق سا یارو
میں اس کا ناچیز غلام وہ ہے میرا آقا یارو
ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا یاربنا ربنا ربنا
الا اللہ الا اللہ اللہ ھو اللہ اللہ لا الہ الا اللہ اللہ ھو اللہ اللہ
میں ہوں فقیر اس کے در کا فخر یہ کم ہے کیا یارو
میں شاہوں سے کیا مانگوں شاہ بھی ہیں اس کے گدا یارو
لا الہ الا اللہ اللہ ہو اللہ
لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

سید سلیمان گیلانی

یاسامع الدُعاء

یا سامع الدُعاء　　یا رافع السماء
یا دائم البقاء　　یا واسع العطاء
لذی الفاقة العدیم
اللّٰہ ہو اللّٰہ　　اللّٰہ ہو اللّٰہ
سنتا ہے وہ دُعا، جس کا ہے یہ سماء　　لازم جسے بقاء، ہے صاحب عطاء
سن لے میری صدا، سن لے میری صدا
اللّٰہ میرے اللّٰہ　　اللّٰہ میرے اللّٰہ
یا عالم الغیوب　　یا غافر الذنوب
یا ساتر العیوب　　یا کاشف الکروب
عن المرھق العظیم
اللّٰہ ہو اللّٰہ　　اللّٰہ ہو اللّٰہ
اے غیب کے نقیب، تو ہے میرا ربیب　　مضطر کا تو مجیب، رحمت تیری عجیب
کرلے مجھے قریب، کرلے مجھے قریب
اللّٰہ میرے اللّٰہ　　اللّٰہ میرے اللّٰہ
یا فائق الصفات　　یا مخرج النبات
یا جامع الشتات　　یا منشیء الرفات
من الاعظم الرمیم
اللّٰہ ہو اللّٰہ　　اللّٰہ ہو اللّٰہ
تیری بلند صفات، اے خالق نبات　　جامع تفرقات، تابع ہیں ریزہ جات
ہر جا ہے تیری ذات، ہر جا ہے تیری ذات

اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ
یا فالق الصباح یا فاتح النجاح
یا مرسل الریاح بکورا مع الرواح
فینشانِ بالغیوم
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
شاہد تیری صباح، رعنائی و صباح اے مرسل الریاح، دے گا تو ہی نجاح
دے ہم کو انشراح ، دے ہم کو انشراح
اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ
یا مرسی الرواسخ اوتادھا الشوامخ
فی ارضھا السوانخ اطوادھا البوازخ
من صنعہ القدیم
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
یہ سخت تر پہاڑ، تو نے دیئے ہیں گاڑ پھر ان میں بھی دراڑ، اور پتھروں کی باڑ
حیران ہے حصار، حیران ہے حصار
اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ
یا ھادی الرشاد یا ملھم السداد
یا رازق العباد یا محیی البلاد
یا فارج الغموم
اللہ ہو اللہ اللہ ہو اللہ
اے پیکر رشاد، تو نے دیئے بلاد ہر شئے میں ہے فساد، تو مستحق داد
اے رازق عباد، اے رازق عباد
اللہ میرے اللہ اللہ میرے اللہ

یا مطلق الاسیر یا جابر الکسیر
یا مغنی الفقیر یا غاذی الصغیر
یا شافی السقیم
اللّٰہ ہو اللّٰہ اللّٰہ ہو اللّٰہ
چھوڑے تونے اسیر، جوڑے تونے کثیر تو ہے بہت کبیر، ہم ہیں بہت صغیر
در کے تیرے فقیر، در کے تیرے فقیر
اللّٰہ میرے اللّٰہ اللّٰہ میرے اللّٰہ
من جنۃ وانس لذکر المعاد منس
للقلب عنہ مقس من شر غی نفس
شیطانہا الرجیم
اللّٰہ ہو اللّٰہ اللّٰہ ہو اللّٰہ
تیری صفت بقاء، میری صفت فناء شیوہ ہے بس گناہ، دے نفس سے پناہ
اپنا ہمیں بنا، اپنا ہمیں بنا
اللّٰہ میرے اللّٰہ اللّٰہ میرے اللّٰہ
یا مالک النواصی للمطیعات والعواصی
فما عنہ من مناص لعبد ولا خلاص
لماض ولا مقیم
اللّٰہ ہو اللّٰہ اللّٰہ ہو اللّٰہ
تو ہے بہت عظیم، مولیٰ بہت کریم گرچہ ہے تو علیم، پھر بھی مگر حلیم
ہر عیب سے سلیم، ہر عیب سے سلیم
اللّٰہ میرے اللّٰہ اللّٰہ میرے اللّٰہ
الی المفرش الوطی الی الملبس البہی

الـی الـمـطـعـم الشھی — الـی الـمـشـرب الھنی

مـن الـسـلـسـل الـخـتـیـم

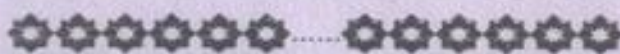
الـلّـٰـہ ہـو الـلّـٰـہ — الـلّـٰـہ ہـو الـلّـٰـہ

جنت میں ہو مقام مقبول خاص و عام — نعمت ہو تیری تام ہر دم لوں تیرا نام

یوں گزرے صبح و شام

یوں گزرے صبح وشام

الـلّـٰـہ میرے الـلّـٰـہ — الـلّـٰـہ میرے الـلّـٰـہ



ہمارے ہاں

ہمہ قسم قرآن پاک، سپارے، سیٹ سپارے
دینی اصلاحی کتابیں و رسائل گفٹ دینے کیلئے
قرآن مجید اور دینی کتابیں۔ نماز کی کتابیں،
نورانی قاعدے، عالم اسلام اسلام کے
مشہور و معروف ثناء خوانوں کی دل آویز آوازوں
میں کیسٹیں اور سی ڈیز معیاری عطریات، رومال
تسبیحات اور کروشیا سے بنی ہوئی رشید آباد کی
مشہور ٹوپیاں دستیاب ہیں۔

پتہ

مکتبہ علم و ادب

موبائل 0333-6189453

